خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

اتوار
۲۹ جنوری ۱۹۹۵ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۵-۸۰ نمبر ۲۵ | اتوار - ۲۷ شعبان - ۱۴۱۵ھ - ۲۹ صلح ۱۳۷۴ ہش - ۲۹ جنوری ۱۹۹۵ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا

یہ بالکل سچ اور راست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا اور ان کو دوسرے کے آگے ہاتھ پسارنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ بھلا اتنے جو انبیاء ہوئے ہیں۔ اولیاء گذرے ہیں کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ وہ بھیک مانگا کرتے تھے؟ یا ان کی اولاد پر یہ مصیبت پڑی ہو کہ وہ دربدر خاک بسر ٹکڑے کے واسطے پھرتے ہوں۔ ہرگز نہیں۔ میرا تو اعتقاد ہے کہ ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اس کی سات پشت تک بھی خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا ہے اور ان کی خود حفاظت فرماتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

نجات اس کے فضل سے ملتی ہے اور اسی کا فضل ہے جو اعمال صالحہ کی توفیق دی جاتی ہے اور خدا تعالیٰ کا فضل دعا سے حاصل ہوتا ہے لیکن وہ دعا جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے وہ بھی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی۔ انسان کا ذاتی اختیار نہیں کہ وہ دعا کے تمام لوازمات اور شرائط محویت، توکل تبتّل، سوزو گداز وغیرہ کو خود بخود مہیا کرلے۔ جب اس قسم کی دعا کی توفیق کسی کو ملتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کی جاذب ہو کر ان تمام شرائط اور لوازم کو حاصل کرتی ہے جو اعمال صالحہ کی روح ہیں۔ ہمارا نجات کے متعلق یہی مذہب ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص ۳۸۸-۳۸۹)

داعیان الی اللہ کی دعاؤں سے مدد کرنی چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

کامیابی حاصل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے یہی سب سے بڑا گر بتایا ہے اس لئے ہماری جماعت کو چاہئے کہ کثرت سے دعاؤں کے ساتھ ان (داعیان الی اللہ) کی امداد کرے۔ جو ہمارے لئے اس قدر مصائب اٹھا رہے ہیں۔ لیکن اس لحاظ سے کہ ہمارے فرض کو وہ ادا کر رہے ہیں ہمارے لئے ہی تکالیف برداشت کر رہے ہیں وہ اپنے بیوی بچوں سے۔ مال و جائیداد سے۔ ملک و وطن سے دور بیٹھے ہیں۔ مگر تم قریب ہو وہ سب دنیاوی تعلقات کو خدا کے لئے توڑ کر (دعوت الی اللہ) کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ مگر تمہارے سارے تعلقات وابستہ ہیں۔ تمہیں سمجھنا چاہئے کہ جس طرح انہوں نے تمہارے لئے قربانی کی ہے اسی طرح ان کا بھی حق ہے کہ تم ان کے لئے قربانی کرو پس تم لوگ جہاں اور طریق سے ان کی مدد کرو۔ وہاں دعاؤں سے بھی ضرور ان کی تائید کرو اور یقین رکھو کہ یہی ایک ذریعہ ایسا ہے جس سے تم جلد سے جلد کامیاب ہو سکتے ہو۔ کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمہارے بھی قریب ہوں، اور تمہارے مدعا اور مقصد کے بھی قریب۔ جیسے تار برقی ہے ایک جگہ ٹک ٹک ہوتی ہے تو سینکڑوں میلوں پر فوراً خبر پہنچ جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے مقابلہ میں تو تار کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتی۔ لیکن اس سے میں نے یہ بتایا ہے کہ یہ تار کا قرب جب اس قدر مفید اور فائدہ رساں ہے تو خدا تعالیٰ جس کا قرب اس سے بہت ہی زیادہ ہے وہ کس قدر مفید ہوگا اس کا تو کوئی اندازہ ہی نہیں لگا سکتا۔ وہ ادھر سنتا اور ادھر قبول کر لیتا ہے خواہ کتنے ہی فاصلے پر وہ مدعا ہو۔

غرض ایسا آسان اور سہل اور کوئی کامیابی کا طریق نہیں ہے۔ اس لئے ہماری تمام جماعت کو چاہئے کہ ان لوگوں کے لئے جو اپنے بال بچوں مال اور اموال خویش و اقارب کو چھوڑ کر ایسے کام کی خاطر دور دراز ملکوں میں گئے ہوئے ہیں جس کا کرنا ہمارا بھی فرض ہے اور پھر ایسے لوگوں میں گئے جن کے اخلاص اور عادات سے واقف نہیں۔ ان مشکلات کے ہوتے ہوئے وہ کام کر رہے ہیں بہت دعائیں کی جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہماری جماعت میں اس بات کے احساس کو پیدا کرے تا علاوہ اور رنگ کی مدد کرنے کے دعا سے بھی ان کی مدد کریں۔ جو

باقی صفحہ ۷ پر

انسان کا اپنا دل اس کیلئے آئینہ ہے وہ اس میں سب کچھ دیکھ سکتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

تقریب نکاح و رخصتی

○ مکرم مولانا محمد اعظم صاحب اکسیر قائد اصلاح و ارشاد انصار اللہ پاکستان تحریر فرماتے ہیں۔

خاکسار کی بھانجی عزیزہ ڈاکٹر زاہدہ رانی صاحبہ بنت محترم عبدالقیوم صاحب شاد آف کراچی کے نکاح کا اعلان محترم میر عبدالرشید صاحب تبسم مربی سلسلہ نے جماعت احمدیہ کراچی کے گیسٹ ہاؤس میں عزیز محترم ڈاکٹر رفاد صاحب ابن محترم میجر میر محمد عاصم صاحب آف اسلام آباد کے ساتھ مورخہ ۱۷۔ دسمبر ۱۹۹۴ء کو مبلغ چالیس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ اس موقعہ پر محترم امیر صاحب کراچی نے ایک خوبصورت پر تکلف دعوت کا بھی اہتمام کیا۔ تقریب رخصتانہ مورخہ ۵۔ جنوری ۱۹۹۵ء کو محترم مولوی محمد اشرف صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کے مکان واقعہ محلہ دارالبرکات ربوہ میں منعقد ہوئی اور دعا کے ساتھ بچی کو رخصت کیا گیا۔ اس موقعہ پر محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل مفتی سلسلہ نے دعا کرائی۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ مولا کریم اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیرو برکت کا موجب بنائے۔

ولادت

○ مکرم عبدالودود صاحب (چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ) کو ۲۵۔ دسمبر ۱۹۹۴ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام "فجر ودود" رکھا گیا ہے۔ نو مولودہ مکرم شیخ عبدالماجد صاحب (مصنف "اقبال اور احمدیت") کی پوتی اور مکرم شیخ محمد اسلم صاحب قصور کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین بنائے اور درازی عمر سے نوازے۔

چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر نہایت تضرع اور زاری و ابتہال کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی مشکلات پیش کرے اور اس دعا کو اس حد تک پہنچاوے کہ ایک موت کی سی صورت واقع ہو جاوے۔ اس وقت دعا قبولیت کے درجہ تک پہنچتی ہے۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۲۹- صلح ۱۳۷۴ ھش ۲۹- جنوری ۱۹۹۵ء

خدا تعالیٰ پر بھروسہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔
"بعض لوگ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کے سوا اوروں پر بھروسہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں اگر فلاں نہ ہوتا تو میں ہلاک ہو جاتا۔ میرے ساتھ فلاں نے احسان کیا۔ وہ نہیں جانتا کہ یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) ربّ یعنی پرورش کنندہ وہی ہے۔ اس کے سوا کسی کا رحم اور کسی کی پرورش نہیں ہوتی۔ حتیٰ کہ جو ماں باپ بچے پر رحمت کرتے ہیں دراصل وہ بھی اسی خدا کی پرورش ہے۔ اور بادشاہ جو رعایا سے انصاف کرتا ہے اور اس کی پرورش کرتا ہے وہ سب بھی اصل میں خدا تعالیٰ کی مہربانی ہے۔"
"ان تمام باتوں سے اللہ تعالیٰ یہ سکھلاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے برابر کوئی نہیں۔ سب کی پرورشیں اسی کی ہی پرورشیں ہوتی ہیں۔"

حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس ارشاد میں یہ نہیں فرماتے کہ کسی سے کام نہ لیا جائے۔ کسی سے کہا نہ جائے کہ وہ ہمارا کام کرے۔ یا کسی کی طرف سے انصاف ملنے کو اس کا انصاف نہ کہا جائے۔ بلکہ فرماتے یہ ہیں اور یہ بات نہایت ضروری ہے کہ اگر ہمارا کوئی کام کرتا ہے۔ اگر ہم کسی سے کوئی کام لیتے ہیں۔ تو دراصل یہ بھی اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق ہے کہ اس نے ہمارا کام کیا ہے۔ وہ انکار بھی کر سکتا تھا۔ لیکن اس کے دل میں اس بات کا آنا کہ یہ کام کر دیا جائے یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔ خدا تعالیٰ اس کے دل میں ڈالتا ہے کہ یہ کام کر دو۔ اور اس بات کو سمجھنے کے لئے حضرت صاحب نے ماں باپ کی بچوں پر شفقت کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ عام طور پر لوگ سمجھتے ہیں کہ ماں باپ تو بچے پر شفقت کیا ہی کرتے ہیں۔ اس سے پیار کرتے ہیں۔ اس سے محبت کرتے ہیں لیکن اگر غور کیا جائے تو پتہ چلے گا۔ کہ بعض ماں باپ ایسے بھی ہیں جو اپنے بچوں پر سختی کرتے ہیں۔ انہیں مارتے پیٹتے ہیں۔ ان کی تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سے ایسا سلوک کرتے ہیں جسے بے رحمانہ کہا جا سکتا ہے۔ اگر اس قسم کے لوگ بھی موجود ہیں اور یقیناً موجود ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جو ماں باپ اپنے بچے پر شفقت کرتے ہیں اس سے پیار کرتے ہیں۔ اس کی تربیت کے لئے بہتر طریق استعمال کرتے ہیں۔ وہ دراصل خدا تعالیٰ ہی کی دی ہوئی توفیق سے ایسا کرتے ہیں اگر خدا تعالیٰ کسی کو توفیق نہ دے تو ماں باپ ہونے کے باوجود وہ بچوں پر نہ رحم کریں اور نہ ان سے محبت کا سلوک کریں۔

اسی طرح یہ ہم کہہ دیتے ہیں کہ فلاں شخص نے ہمارے ساتھ انصاف کیا ہے اور اس سے آگے ہماری نظر نہیں جاتی۔ یعنی اس سے انصاف خدا تعالیٰ نے کروایا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ نہ چاہتا کہ وہ شخص انصاف کرے تو وہ چاہے کیسا ہی منصف مشہور کیوں نہ ہوتا۔ انصاف نہ کرتا۔ ایسی مثالیں بھی ہمارے پاس موجود ہیں کہ ایک شخص جو منصف کی کرسی پر بیٹھا ہے۔ انصاف کرتے کرتے بعض اوقات انصاف سے ہاتھ اٹھا لیتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ اسے توفیق دیتا ہے تو وہ انصاف کرتا ہے اور جب اسے توفیق نہیں ملتی۔ اور یہ اس کی بدقسمتی ہوتی ہے تو انصاف نہیں کر سکتا۔ اگر ہم یہ بات اپنے سامنے رکھیں تو ہم دوسروں سے کام بھی لے سکیں گے۔ ہم دوسروں کے ساتھ بہتر سلوک بھی کر سکیں گے اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے وجود پر، اس کی محبت پر، اس کے بہتر سلوک پر، ہمارا ایمان بھی بڑھتا رہے گا۔

مرے امام نے دیکھا ہے پیار سے مجھ کو
یہی ہے میری مسرّت کی انتہا اے دوست
میں اپنے آپ میں پُر اعتماد رہتا ہوں
ہے میری پُشت پہ ہر دم مرا خدا اے دوست

ابو الاقبال

○

کوئی طوفان سے مطمئن ہو گیا کوئی ساحل پہ بھی ہے سراپا گِلہ
یوں تو ہے اپنا اپنا مقدّر مگر یہ مقدر بھی ہے ہمتوں کا صِلہ

اک طرف راہ میں کہکشاں بچھ گئی دوسری سمت ہر گام پر خار ہیں
دینے والے نے کیا جانئے کیوں دیا بس جو ملنا تھا سب کو وہی کچھ ملا

تجھ کو اسباب ملنے کو تو مل گئے تیری امّید کے پھول بھی کِھل گئے
کامیابی ہے گر تیری منزل تو تُو دل کے تاروں سے عرشِ بریں کو ہلا

میکدے میں کچھ ایسے بھی میخوار ہیں جن کو احساسِ محرومیٔ جام ہے
ساقیا ساقیا اِک نظر اس طرف ہم غریبوں کو اپنی نظر سے پِلا

داورِ حشر میری کتابِ عمل میں فقط دو ورق ہیں توجّہ طلب
اپنی غفلت سے میں کس طرح لُٹ گیا، تیرے لطف و کرم سے مجھے کیا ملا

ان کی نگہِ کرم کی نوازش نسیم اک حسیں مستقل مشغلہ مل گیا
زخمِ دل عمر بھر آپ سیتے رہیں پھر بھی یہ زخم رہ جائے گا اَن سِلا

تلاشِ مسلسل

یتامیٰ کمیٹی دار الضیافت ربوہ

حضور انور کے منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلان
-امانت یکصد یتامیٰ

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہش مند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضرورت کے لحاظ سے تین صد روپیہ ماہوار سے سات صد روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی اس خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

سیکرٹری یتامیٰ کمیٹی
دار الضیافت، ربوہ

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی۔

علمی مسائل

فرماتا ہے:۔ لوگ تجھ سے یتامیٰ کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ تو ان سے کہہ دے کہ ان کی اصلاح اور ترقی کو مد نظر رکھنا بڑا اچھا کام ہے اور اگر تم ان سے مل جل کر رہو تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ آخر وہ تمہارے بھائی ہیں۔ اور بھائیوں کے ساتھ مل کر رہنا بڑی اچھی بات ہے۔ اور اللہ تعالیٰ فساد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے کے مقابلہ میں خوب جانتا ہے۔

یتامیٰ کے متعلق آج دنیا میں بڑا ظلم ہو رہا ہے۔ یا تو ان پر حد سے زیادہ سختی کی جاتی ہے یا پھر حد سے زیادہ پیار کیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ بگڑ جاتے ہیں۔ حالانکہ نہ ان پر زیادہ سختی کرنی چاہئے اور نہ اتنا پیار کرنا چاہئے کہ خواہ وہ کچھ کریں یہ کہہ دیا جائے کہ اسے کچھ نہیں کہنا۔ اس کا باپ مرا ہوا ہے۔ عام طور پر لوگ ان کو لاوارث پا کر یا تو حد سے زیادہ سختی کرتے ہیں یا پھر حد سے زیادہ نرمی۔ لوگ جھوٹے رحم سے کام لے کر انہیں کچھ نہیں کہتے۔ اور اس طرح وہ بچے جو یتیم رہ جاتے ہیں بگڑ جاتے اور ان کی زندگی تباہ ہو جاتی ہے۔ (کلام الٰہی) کہتا ہے کہ تم ہر بات میں ان کی اصلاح کو مد نظر رکھو۔ اور درمیانی راہ اختیار کرو۔ (کلام الٰہی) میں ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ یتامیٰ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ وہ لوگ جو ان کی طرف توجہ نہیں کرتے انہیں یہ تو سوچنا چاہئے کہ کیا یہ ہو نہیں سکتا کہ وہ خود مر جائیں اور اپنے بچوں کو یتیم چھوڑ جائیں۔ اس رنگ میں اللہ تعالیٰ نے اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ یتامیٰ کی پرورش اور ان کی نگہداشت ایک اہم ترین فرض ہے۔ لوگ اگر مرنے سے ڈرتے ہیں تو محض اس وجہ سے کہ وہ دیکھتے ہیں فلاں شخص مر گیا اور اس کے بچے دربدر بھیک مانگتے پھر رہے ہیں۔ یا ان بچوں کو کسی نے ملازم رکھ لیا ہے تو وہ بات بات پر ان کو بوٹ سے ٹھوکریں مارتا اور ان کے منہ پر تھپڑ رسید کرتا ہے۔ وہ روتے ہیں۔ چیختے ہیں۔ چلاتے ہیں۔ مگر ان کی آہ وزاری اس کے دل پر کوئی اثر نہیں کرتی۔ یہ حالات دیکھ کر وہ بھی موت سے گھبراتا ہے۔ اور سمجھتا ہے کہ اگر میں مر گیا تو میرے بچوں کے ساتھ بھی لوگ ایسا ہی سلوک کریں گے۔ لیکن اگر قومی کیریکٹر ایسا اعلیٰ درجہ کا بن جائے کہ جب کوئی شخص مرے تو اس کے بچوں کے متعلق ساری قوم میں ایک زبردست جذبہ اخوت پیدا ہو جائے اور ہر شخص کہے کہ ان بچوں کو میرے سپرد کیا جائے میں اپنے بچوں کی طرح ان کی پرورش کروں گا۔ تو موت کا ڈر ہر شخص کے دل سے نکل جائے۔ اور وہ سمجھنے لگ جائے کہ اگر میں مر گیا تب بھی میری قوم کے افراد ایسے اچھے ہیں کہ وہ میرے بچوں کی میری طرح ہی خبر گیری کریں گے۔ اور انہیں تھپڑوں اور بوٹ کی ٹھوکروں کا نشانہ نہیں بنائیں گے۔ پس یتامیٰ کی خبر گیری اور بیواؤں سے حسن سلوک یہ دو ایسی چیزیں ہیں کہ جو قوم میں جرأت اور بہادری پیدا کر دیتی ہیں اگر یہ چیز قوم میں موجود نہ ہو بلکہ اس کے برعکس اس کے افراد کا نمونہ یہ ہو کہ وہ یتامیٰ تو رکھتے ہوں مگر ملازم بنا کر بلکہ ملازموں سے بھی بدتر حالت میں اور ذرا ذرا سی بات پر ان کو تھپڑ مارنے کے لئے تیار ہو جاتے ہوں۔ تو کون شخص ہے جس کا مرنے کو دل چاہے گا۔ ہر شخص ڈرے گا۔ ہر شخص موت سے گھبرائے گا۔ اور سمجھے گا کہ میری موت میرے بچوں کی موت ہے۔ میری موت میری بیوی کی موت ہے۔ میں مروں تو کس طرح اور جان دوں تو کیوں۔ پس ضروری ہے کہ ساری قوم کا یہ کیریکٹر بن جائے کہ جب کوئی شخص فوت ہو تو یہ سوال نہ ہو کہ کون اس کے بچوں کی پرورش کرے گا۔ بلکہ لوگ خود دوڑتے ہوئے جائیں اور ان بچوں کو اپنے سینہ سے لگاتے ہوئے اپنے گھروں میں لے آئیں۔ اور اپنے بچوں کی طرح بلکہ اپنے بچوں سے بھی بڑھ کر ان سے محبت اور پیار اور نرمی اور شفقت کا سلوک کریں۔

رسول کریم ﷺ کے زمانہ کا واقعہ ہے۔ ایک بچہ یتیم رہ گیا تو بعض صحابہؓ میں آپس میں لڑائی شروع ہو گئی ایک کہتا میں اس کی پرورش کروں گا دوسرا کہتا میں اس کی پرورش کروں گا۔ آخر رسول کریم ﷺ کے پاس یہ معاملہ پہنچا تو آپ نے فرمایا کہ بچہ سامنے کرو۔ اور وہ جس کو پسند کرے اس کے سپرد کر دو۔ مگر آج یہ حالت ہے کہ اگر کوئی شخص مرنے لگتا ہے تو اسے اپنی زندگی کی آخری گھڑیوں میں سب سے بڑا فکر اور اضطراب یہی ہوتا ہے کہ میرے بعد میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ کون ان کی پرورش کرے گا۔ کون ان کی نگہداشت کرے گا۔ کون ان کی طرف محبت اور پیار کی نگاہ سے دیکھے گا۔ اور جب وہ شخص مر جاتا ہے اور اس کے بچوں کی پرورش کا سوال سامنے آتا ہے تو ایک شخص کہتا ہے۔ میرا دل تو چاہتا ہے کہ بچہ لے لوں۔ لیکن کیا کروں مجھ پر بوجھ بڑا ہے۔ دوسرا کہتا ہے کہ منشاء تو میرا بھی یہی تھا۔ مگر مشکلات بہت ہیں۔ تیسرا کہتا میں یہ ثواب حاصل کرنا چاہتا تھا مگر بہت مجبوری ہے۔ اس طرح ایک ایک کر کے ہر شخص اس بوجھ سے بھاگنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن صحابہؓ میں یہ بات نہیں تھی وہ بھاگتے نہیں تھے۔ بلکہ خوشی سے اس ثواب کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ جب کسی قوم میں یہ جذبہ ہو جائے کہ وہ یتامیٰ و مساکین کی خبر گیری کرنے لگ جائے ان کا احترام افراد قوم کے دلوں میں پیدا ہو جائے ان کی پرورش میں انہیں سکون اور راحت حاصل ہو اور وہ یتیموں کو ایسا ہی سمجھے جیسے ان کے اپنے بچے ہیں تو اس وقت ایمان کے بغیر بھی وہ قوم بہادر بن جاتی ہے۔ اور جب اس کے ساتھ کسی کو حیات بعد الموت پر ایمان بھی ہو اور زندہ خدا پر توکل ہو تو پھر یہ دو چیزیں مل کر اس کے دل کو ایسا مضبوط بنا دیتی ہیں کہ موت کا ڈر ان کے قریب بھی نہیں آتا۔ یورپین قوموں میں اگر ہمیں دلیری نظر آتی ہے۔ تو اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ نوجوانوں کے اندر یہ احساس پایا جاتا ہے کہ اگر ہم مر گئے تو ہماری قوم یتامیٰ و بیوگان کی خبر گیری کرے گی۔

یہی وجہ ہے کہ مرنے والا موت کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرتا۔ اور اپنی جان کو قربان کر دیتا ہے۔ ایمان اور چیز ہے وہ زیادہ تر انہی لوگوں کو حاصل ہوتا ہے جنہیں اللہ تعالیٰ کے نبی پر تازہ بتازہ ایمان لانا نصیب ہو۔ مگر قومی کیریکٹر کی اس رنگ میں مضبوطی ایمان کے بغیر بھی افراد قوم کو بہادر اور نڈر بنا دیا کرتی ہے۔

نسیم سیفی

ایک نئی بات

ہمارے ایک مربی اٹلی گئے ہوئے تھے۔ وہاں انہیں گردے کی تکلیف ہوئی اور یہ تکلیف اتنی شدت اختیار کر گئی کہ انہیں فوری طور پر واپس پاکستان آنا پڑا۔ ایک اور مربی یہاں سے باہر جانے والے تھے کہ انہیں دو چار روز قبل گردے کی تکلیف کی شدت میں اضافہ ہو گیا اور وہ باہر نہ جا سکے۔ باوجودیکہ دو تین مختلف تاریخیں مقرر کی گئیں لیکن وہ پھر بھی نہ جا سکے۔

جہاں تک گردے کی تکلیف کا تعلق ہے یہ یا تو سوزش سے ہوتی ہے یا گردے میں پتھریاں ہوں تو ہوتی ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں کہ گردے میں پتھریوں کی تکلیف کو دردزہ سے مشابہت دی جا سکتی ہے۔ دونوں ایک ہی قسم کی ہوتی ہیں اور ایک ہی شدت کی ہوتی ہیں۔ دردزہ کی تکلیف کے متعلق تو دنیا جانتی ہے کہ یہ بچے کی پیدائش کے وقت اللہ تعالیٰ عورت کو دوسری زندگی عطا کرتا ہے۔ گردے کی پتھریوں کے متعلق نئی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ اگر ایک خاص قسم کے جراثیم آنتوں میں موجود ہوں تو وہ پتھری بننے نہیں دیتے یا اگر بنتی ہے تو ان جراثیم سے ایسے ازمائم پیدا ہوتے ہیں جو ان پتھریوں کو توڑ دیتے ہیں اور وہ آسانی کے ساتھ پیشاب کے ساتھ نکل جاتی ہیں۔ یہ تجربہ چوہوں پر کیا جا رہا ہے اور کامیاب ثابت ہوا ہے۔ اب متعلقہ ڈاکٹر صاحبان کا خیال ہے کہ اس تجربہ کو عمومی طور پر انسانوں پر کیا جائے گا اور دیکھا جائے گا کہ اگر ان جراثیم کو آنتوں میں داخل کرنے کے بعد گردے کی پتھری خود بخود ٹوٹ پھوٹ کر پیشاب کے راستے نکل جائے تو انسانیت کے لئے ایک اذیت ناک تکلیف سے بچنے کی صورت پیدا ہو جائے گی۔ کہا جاتا ہے کہ یہ تجربات ابھی ابتدائی مراحل میں ہیں لیکن کامیابی کی بہت امید ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ پانچ سال تک یہ تجربات کرنے پڑیں گے۔ یہ تو ایک اندازہ ہے۔ ہو سکتا ہے اس سے قبل ہی یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ جائے کہ ایک خاص قسم کے جراثیم آنتوں میں داخل کرنے سے پتھری واقعی ختم ہو جاتی ہے۔ اگر ایسا ہوا تو انسانیت کے لئے یہ ایک بہت بڑا فائدہ ہو گا۔

عام طور پر گردے کی تکلیف تیسری دنیا کے لوگوں میں زیادہ ہے۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ امریکہ جیسے امیر ملک میں بھی اس وقت کم از کم ڈھائی کروڑ انسان ایسے بستے ہیں جو گردے کی تکلیف میں مبتلا ہیں اور جنہیں گردے میں پتھری ہونے کی وجہ سے یہ درد خاصی شدت اختیار کر جاتا ہے۔

خدا کرے کہ یہ تجربہ جلد پایہ ثبوت کو پہنچ جائے اور انسانیت کو ایک موذی مرض سے نجات ملے۔ اگرچہ اس نجات کو عمومی رنگ دینے کے لئے اس بات کی ضرورت ہو گی کہ یہ جراثیم ہر ملک، ہر شہر، ہر قصبے میں موجود رکھے جائیں۔ بڑے بڑے ہسپتالوں میں چھوٹے چھوٹے کلینکس میں اور ہو سکے تو دکانوں پر بھی یہ کسی نہ کسی صورت میں مل سکیں۔ تاکہ جو ڈاکٹر ہسپتال یا کلینک کے علاوہ کسی مریض کا علاج کرنا چاہے وہ بھی ان جراثیم کو حاصل کر کے اپنے مریض کی آنتوں میں داخل کر سکے۔ اگرچہ یہ بات اس قدر آسان تو نہیں ہے لیکن آہستہ آہستہ اللہ نے چاہا تو یہ آسان ہو جائے گی۔ اور درد گردہ جو پتھریوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ اس سے انسانیت کو نجات ملنے کی راہ نکل آئے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

مولانا شیخ مبارک احمد

انگلستان کی دو بزرگ خواتین کا انتقال

انگلستان کی دو نہایت ہی مخلص اور بزرگ خواتین کا انتقال ہوا۔ حکم ہے کہ اپنے گزرنے اور فوت ہو جانے والوں کے ذکر خیر کو جاری رکھو تا ان کے عزیزوں - پیاروں اور تعلق رکھنے والوں میں ان کی خیر کی باتیں قائم رہیں اور ان کے لئے دعائے خیر کی توفیق ملتی رہے۔ دلی دعا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے ان بزرگ خواتین کو جنت میں داخل فرمائے اور ان کے جملہ عزیز و اقارب اور تعلق رکھنے والوں اور پسماندگان کو صبر جمیل نصیب کرے ہر دو مخلص اور بزرگ خواتین کا انتقال آگے پیچھے ہوا۔ ایک خاتون جو بہت ہی عزیز اور محترمہ تھیں اگرچہ اپنی عمر کے لحاظ سے تو بزرگ نہ تھیں لیکن اپنی نیکی۔ اخلاق۔ اخلاص اور دعوت الی اللہ کے فریضہ کے انجام دینے میں خاص شغف اور انہماک کے باعث ضرور بزرگ تھیں۔ لندن سے دور ہارٹلے پول میں ان کی رہائش تھی۔ ان کا اسم گرامی ساجدہ بیگم تھا۔ محترم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب کی بیگم اور محترم بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) وقیع الزمان صاحب کی صاحبزادی تھیں خاندان حضرت بانی سلسلہ کے جملہ افراد میں پیار و محبت و عزت سے یاد کی جاتی تھیں جن دنوں یہ عاجز انگلستان میں بطور امام بیت الفضل مقیم تھا۔ یہ عرصہ قریباً پانچ سال کا تھا۔ اس عرصہ میں ہارٹلے پول ایسا مقام تھا جہاں عزیزہ محترمہ ساجدہ بیگم صاحبہ کی خواہش اور پر اصرار خواہش پر اس عاجز کو متعدد بار جانے کا اتفاق ہوا۔ اور ہر بار جانے کا مقصد دعوت الی اللہ کے خصوصی فرض کی ان کے مشورہ و اشتراک سے ادائیگی تھی۔ سب سے پہلے عزیزہ کی خصوصی جدوجہد سے محترمہ [illegible] نے احمدیت قبول کی۔ اور جماعت میں داخل ہوئیں عزیزہ کے حسن سلوک اور خلوص اور دینی جذبہ سے متاثر ہو کر [illegible] کا اکثر اٹھنا بیٹھنا عزیزہ کے ساتھ ہوتا۔ [illegible] صاحبہ بہت اخلاص سے احمدیت کی تعلیم پر عمل در آمد کرتیں۔ ایک دو بار ہارٹلے پول جب جانے کا خاکسار کو موقع ملا تو [illegible] نے عزیزہ سے درخواست کر کے اپنے ہاں ٹھہرانے کے لئے کہا۔ [illegible] کی والدہ اور ان کی ایک بیٹی جو ساتھ ہی رہتی تھیں ان سب کے لئے خاکسار کا قیام ان کے ہاں خاص خوشی اور دینی سکون کا باعث ہوا۔ [illegible] اور ان کی والدہ جب لندن دو ایک بار خاکسار کے قیام کے زمانہ میں آئیں تو خاکسار کے ہاں ہی ان کا قیام ہوتا۔ اس نیک بخت نو احمدی کے توسط اور عزیزہ محترمہ کی خصوصی جدوجہد سے ہارٹلے پول کے شرفاء میں بہت آنا جانا ان کا ہو گیا۔ اور جب کبھی خاکسار کو جانے کا موقع ملتا دس پندرہ خواتین اور بعض اوقات ان کے خاوند اور دوسرے انگریز بھی محترمہ کے ہاں دعوت پر آتے۔ بہت دلچسپی سے سوال و جواب کی مجلس ہوتی۔ اور عزت و ادب سے یہ خواتین اور انگریز بات چیت کرتے۔ ساجدہ' اللہ تعالیٰ کروٹ کروٹ اس نیک اور بزرگ خاتون کو جنت نصیب کرے۔ اپنے اخلاق۔ مہمان نوازی کے دلربا جذبہ سے سب شامل ہونے والوں کو متاثر کرتیں اور احمدیت کی تعلیم سے آشنا کرتیں۔ انگریزی زبان پر خوب عبور تھا۔ بار بار کی ان مجلسوں سے اور دعوت الی اللہ کے فریضہ کو جس جذبہ سے انجام دیتیں اسے دیکھ کر خاکسار انہیں ہمیشہ یہ کہتا۔ اور یہ میرے دل کی آواز ہوتی۔ خاص تقدیر سے یہ آواز میری زبان پر جاری ہوتی کہ ساجدہ یہاں بہت بڑی جماعت بنے گی۔ مشن ہاؤس کے قائم کرنے کا انتظام کرو۔ ان کی اعلیٰ تعلیم اور قابلیت کے پیش نظر خاکسار نے اپنے (زمانہ میں) انگلستان میں انہیں "..... ہیرلڈ" انگریزی رسالہ کے ادارتی بورڈ میں بطور ایڈیٹر شامل کر لیا تھا۔ انہوں نے دین حق پر بالخصوص بچوں کے لئے ایک کتاب بھی لکھی اور شائع کی خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اپنی زندگی میں اس فصل کو جسے انہوں نے خود بویا۔ جس کی خود آبیاری اور دیکھ بھال کی اس کو بار آور دیکھا۔ بفضل خدا ایک بہت بڑی جماعت خالص انگریزوں کی اس شہر میں قائم ہو گئی۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ان کی وفات پر جو کچھ فرمایا۔ ہر مخلص اور داعی الی اللہ کے فریضہ کو انجام دینے والوں کے دل کی بات فرمائی۔ بلاشک و شبہ عزیزہ ایسے ہی انجام کی مستحق تھیں۔ دل کو خاص راحت و خوشی ہوئی اپنے پیارے امام مبارک کے الفاظ عزیزہ کے حق میں پڑھ کر عزیزہ سچ مچ ایک بزرگ خاتون تھیں۔ عمر اگرچہ ابھی زیادہ نہ تھی۔ لیکن اپنے کارہائے نمایاں اور اخلاق کی برتری۔ اور سلسلہ سے اخلاص اور امام جماعت کی دل و جان سے ہر وقت والہانہ فرمانبرداری اور ارشادات کی تعمیل کے متعدد نظارے اس عاجز نے عزیزہ کے عمل میں دیکھے۔

خاکسار اور خاکسار کے اہل کے ساتھ نہایت پیار کا تعلق رکھا۔ اور انگلستان سے چلے آنے کے بعد بھی خط و کتابت اور فون کے ذریعہ رابطہ رہا۔ بیماری میں ان کے لئے خاص دعا کی توفیق ملتی رہی۔ مگر ہمارے مولیٰ کی پیاری بیتیں اس کی مرضی ہی اعلیٰ اور اولیٰ تھی اس کے حضور حاضر ہو گئیں بیماری سے چند دن پہلے عزیزہ کو جب خاکسار کا خط ان کے محترم خاوند کے ذریعہ ملا۔ توجہ سے سنا۔ اور اپنے عزیزوں کے ذریعہ سلام ان کا ملتا رہا۔ اللہ تعالیٰ ان کے جملہ عزیزوں کو اپنی رحمت خاص سے صبر جمیل عطا کرے۔ اور عزیزہ کی نیک اور پاک یادگار انگریز بہنوں اور بھائیوں کی جو مخلص جماعت ہارٹلے پول میں تیار ہوئی۔ اپنے اخلاص۔ احمدیت سے لگاؤ اور رابطہ میں مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جائے ان کے لئے ہمیشہ انگریز خواتین و مردوں کی مخلص جماعت صدقہ جاریہ کے طور پر قائم رہے۔ اور دل و جان سے احمدیت کے لئے فدائیت کا منظر پیش کرتی رہے۔ جو نیک جذبہ قربانی اور ایثار کا عزیزہ میں تھا بفضل خدا اس جماعت کی خواتین اور مردوں میں رونما ہوتا دکھائی دے رہا ہے عزیزہ کی یہ خاص بات ہمیشہ یاد رہتی ہے اکثر کہا کرتیں کہ شیخ صاحب نے میری حوصلہ افزائی کی ہے۔ دینی کاموں میں حصہ لینے اور گہری دلچسپی سے انہیں انجام دینے کا۔ یہ ان کی نجابت تھی۔ خاکسار کو تو خادم احمدیت ہونے کے ناطے ہر عزیز سے پیار و محبت سے درخواست کرنا ہوتا۔ ان کا تسلیم کرنا۔ اور عمل کرنا اور خاص توفیق پانا اللہ تعالیٰ کے فضل اور ان کی سعادت پر منحصر تھا۔

دوسری بزرگ خاتون جن کا اسم گرامی شاہدہ ریاض تھا۔ ہر لحاظ سے قابل احترام تھیں۔ عمر کے لحاظ سے۔ اپنی نیکی و تقویٰ کے لحاظ سے۔ دعاؤں کی خاص توفیق پانے اور نمازوں کی پابندی اور تہجد گزار ہونے کے باعث بفضل خدا ایک بزرگ خاتون نیک اور صالحہ خاتون تھیں۔ جمعہ کی نماز میں شمولیت کے لئے بیت الفضل لندن میں بڑے اہتمام سے آتیں۔ اکثر گھر سے جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لئے جب تیار ہو کر روانہ ہوتیں۔ بیت الفضل سے ان کا گھر ساؤتھ فیلڈ میں تھا۔ جو قدرے فاصلے پر تھا۔ پیدل ہی چل پڑتیں اور یہ خیال غالب رہتا کہ کوئی اللہ کا بندہ اور فرشتہ مجھے لفٹ دے دے گا۔ جیسی نیت ویسی مراد جہاں چاہ وہاں راہ اکثر ایسا ہوتا کہ کوئی اللہ کا بندہ جب کار لے کر وہاں سے گزرتا۔ ان کو بیت الفضل پیدل جاتے ہوئے دیکھتا تو فرشتہ بن کر ان کو بیت میں پہنچا دیتا۔ اپنے عزم کی پختہ اور اس پختگی کی برکت سے حتی المقدور ہر جمعہ کی نماز میں شریک ہو کر روحانی مسرت حاصل کرتیں۔ خاکسار پانچ سال کے قریب بطور امام بیت الفضل لندن رہا۔ اس سارے عرصہ میں ہر بار جب بھی اس بزرگ اور عمر رسیدہ خاتون سے ملاقات ہوتی تو ان کی زبان سے یہی سنتا کہ شیخ صاحب میں آپ کے لئے باقاعدہ دعا کرتی ہوں۔ دعاؤں کے ساتھ ویسے بھی حسن سلوک اور مروت کا رویہ ہمارے ساتھ خلوص سے رہا۔ اکثر اپنے ہاں کھانے پر بھی بلا لیتیں اور ہمارے ہاں مشن ہاؤس میں یہ خود اور ان کی صاحبزادی امتہ اللطیف صاحبہ نے جو محترم ڈاکٹر مجیب الحق صاحب کی بیگم ہیں بہت خلوص و محبت سے تواضع اور خدمت کر کے ہمیں ہمیشہ ممنون رکھا۔ اور اب بھی جب کبھی امریکہ سے لندن جانے کا موقع ملا۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ ان کے پیار و محبت کے رویہ سے ہم محروم رہے ہوں۔

میں نے بہت غور سے نوٹ کیا۔ محترمہ شاہدہ بزرگ بہن کو خاندان حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بچوں اور بچیوں اور دیگر افراد خاندان سے بہت اخلاص اور عقیدت تھی۔ بے حد خواہش ہوتی کہ انہیں اپنے گھر بلائیں اور ہر ممکن خدمت و تواضع سے ان کا پیار لیں۔ سلسلہ کی ہر ضرورت کے وقت جو کچھ بھی ہو سکا قربان کرنے سے دریغ نہیں کیا۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے خاص عقیدت تھی۔ اور آپ کا بھی خاص ان سے سلوک تھا بیمار ہوتیں تو آپ کی دعاؤں کی برکت سے تندرست ہو جاتیں۔ ہر بار بیماری سے نجات حاصل کرتیں۔ آخر وقت مقدر آ پہنچا اور اپنے مولیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کے حضور میں حاضر ہو گئیں۔ مرضی مولیٰ از ہمہ اولیٰ۔ ہم سب نے جانا ہے اور اسی کے حضور پیش ہونا ہے۔ خدا کرے ایسے وقت میں حاضری ہو جب وہ ہم سے راضی ہو اور اس کی خوشنودی ہمارے شامل حال ہو۔ ایسی بزرگ بہنوں اور عزیزوں سے عارضی جدائی غم کا باعث تو ہے۔ لیکن اس تصور سے کہ بہتر اور احسن مقام کی طرف روانگی ہوئی ہے۔ دل مطمئن ہے۔

دعا کیلئے اضطراب اور جوش ہونا ضروری ہے

یاد رکھو کہ دعا ایک موت ہے اور جیسے موت کے وقت اضطراب اور بے قراری ہوتی ہے اسی طرح پر دعا کے لئے بھی ویسا ہی اضطراب اور جوش ہونا ضروری ہے اس لئے دعا کے واسطے پورا پورا اضطراب اور گدازش جب تک نہ ہو تو بات نہیں بنتی۔ پس چاہئے کہ راتوں کو اٹھ اٹھ کر نہایت تضرع اور زاری و ابتہال کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حضور اپنی مشکلات کو پیش کرے اور اس دعا کو اس حد تک پہنچاوے کہ موت کی سی صورت واقع ہو جاوے اس وقت دعا قبولیت کے درجہ تک پہنچتی ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مبارکہ قمر اہلیہ کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب

بیتی یادیں

محترم ومکرم نسیم سیفی صاحب

خاکسارہ کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد کی دختر ہے۔ میں ناروے میں اپنے میاں اور دو وقف نو بچوں کے ساتھ مقیم ہوں۔ خدا نے خاکسارہ پر اپنا بے حد کرم کیا ہے دونوں وقف نو بچوں نے محض خدا کے فضل سے کلام الٰہی کا پہلا' پہلا دور ختم کرلیا ہے۔ دونوں بچوں نے ہی پانچ سال کی عمر میں کلام الٰہی ختم کیا ہے۔

خاکسارہ کی والدہ ناروے خاکسارہ کے پاس آئی تھیں میرے اصرار پر کچھ اپنی پرانی یادیں سلسلے کے بزرگوں کی محبت کے بارہ میں انہوں نے تحریر کروائی تھیں جو آپ کی خدمت میں ارسال کرنے کی تاکید کی تھی۔ تاکہ آپ مناسب وقت اور موقع دیکھ کر الفضل میں جگہ دے سکیں۔

محترم ایڈیٹر صاحب اس سے پہلے بھی میں آپ کی خدمت میں خطوط اور مضمون' ارسال کرچکی ہوں یہ خاکسارہ کی والدہ صاحبہ کی چند یادیں ہیں' مناسب سمجھیں تو الفضل میں جگہ دے کر شکریہ کا موقع دیں۔

چلتے چلتے آپ کو ناروے کے موسم کے بارے میں بھی کچھ عرض کردوں۔ ناروے ایک انتہائی سرد مقام ہے جہاں بعض علاقوں میں سارا سال برف رہتی ہے۔ ہم لوگ دارالخلافہ اوسلو کے قریبی شہر دراجن میں رہتے ہیں جو انتہائی خوبصورت شہر ہے۔ شہر کے سب سے اونچے پہاڑ کے اندر کھدائی کرکے سات منزلہ سرنگ بنائی گئی ہے جو سیدھی نہیں بلکہ سات منزلوں پر مشتمل ہے۔

دنیا بھر سے سیاح سارا سال اس کا نظارہ کرنے آتے رہتے ہیں۔ گذشتہ سال ناروے میں ۱۹۵۲ء کی سردی کا ریکارڈ ٹوٹا تھا ناروے کے شہری کہتے تھے کہ ہم نے ایسی برف کبھی نہیں دیکھی مگر اس سال خدا نے پچھلے سال کی کسر پوری کردی ہے۔ یعنی ابھی تک موسم بہت مناسب ہے۔ پچھلی دفعہ بلدیات کا سارا بجٹ ختم ہوگیا تھا محض برف صاف کرنے میں اس سال بجٹ زیادہ رکھا گیا مگر برف ہی نہیں پڑ رہی کہ بجٹ استعمال ہوسکے۔ نارویجن لوگ اس صورت حال سے کچھ زیادہ خوش نہیں ہیں۔ خصوصی طور پر کرسمس کے دنوں میں بالکل برف نہیں تھی اور ان کی روایات کے مطابق کرسمس کی بہت سی تقریبات سجاوٹیں گانے اور دوسرے لوازمات وغیرہ برف سے ہی منسلک ہوتے ہیں۔

ناروے کے باشندے اداسی کا اظہار کرتے رہے کہ اس دفعہ کرسمس کا کیا مزہ یہ کالی کرسمس ہے ہمیں تو روشن کرسمس چاہئے (برف سے ساری فضا میں ایسے لگتا ہے جیسے چاندنی بکھری ہوئی ہے)

دل چاہتا ہے کبھی ناروے کے باشندوں کے بارے میں اور ان کی روایات کے بارے میں آپ کو کچھ لکھوں' کوشش کروں گی۔ اب اجازت چاہوں گی۔ اس امید کے ساتھ کہ آپ میرے خط کا جواب بذریعہ ڈاک یا الفضل دیں گے اور میری والدہ صاحبہ کا مضمون چھاپ دیں گے۔

خدا حافظ

نبیلہ رفیق

اہلیہ رفیق احمد فوزی ناروے۔

(ناروے کے متعلق ہم آپ کے مضامین کا انتظار کریں گے۔ نسیم سیفی)

ہمارا محلہ اراضی یعقوب سیالکوٹ میں رفقاء کا محلہ کہلاتا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس محلے کے نیک فطرت لوگوں پر ایسا فضل کیا تھا کہ تقریباً ہر احمدی ہونے والا شخص (-) کے ذریعے احمدیت میں شامل ہوا تھا۔ ہم نے بچپن سے ہی اپنے گھروں میں احمدیت اور احمدیت کو پھیلانے کی باتیں ہی سنی تھیں۔ والدین نے شروع ہی سے سلسلے کے بزرگوں کی محبت اس طرح دل میں بٹھادی تھی کہ قادیان کے سفر میں جہاں دوسرے مقامات کی زیارت اور جلسہ سننے کا اشتیاق دل میں ہوتا وہاں ان بزرگوں سے ملنے کی تڑپ بھی حد سے زیادہ ہوتی۔ ویسے تو بہت سے بزرگ تھے جن سے ایک لگاؤ سا تھا مگر چند بزرگ ایسے تھے جن کی دعاؤں کی کرامات نے میری زندگی میں خوشیاں بھردیں۔

ربوہ میں شفٹ ہونے کے بعد بھی خاکسارہ کا معمول تھا کہ ہر دوسرے تیسرے دن ان بزرگوں کے پاس دعا کو چلی جاتی جن میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔ حضرت بیگم امتہ الحفیظ صاحبہ۔ حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب اور حضرت مولوی محمد ابراہیم بقاپوری صاحب شامل تھے حضرت امام جماعت الثانی کے ساتھ تو خط و کتابت کا سلسلہ رہتا ورنہ ملاقات تو قسمت سے ہوتی۔

میرے ہاں لڑکیاں ہی پیدا ہو رہی تھیں یہ سب بزرگ بہت باقاعدگی سے خدا سے میرے لئے نرینہ اولاد کی دعا کرتے رہتے تھے جب میرے ہاں چھٹی لڑکی پیدا ہوئی تو میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے ہاں دعا کا کہنے گئی۔ فرمانے لگے اس بچی کا نام ختم النساء رکھ لو (اللہ تعالیٰ نے چاہا تو) بیٹا ہوگا۔

میں نے عرض کیا کہ پہلے بھی ایک بچی کا نام بشریٰ رکھ تھا مگر پھر بھی بیٹا نہ ہوا فرمانے لگے غم نہ کرو میں خدا سے مانگ رہا ہوں وہ ضرور تمہاری مراد پوری کرے گا۔

مگر خدا کی مرضی ابھی نہیں تھی اس کے بعد پھر ایک بچی پیدا ہوئی۔ نرینہ اولاد کی خواہش خاکسارہ کو بہت تھی میں حضرت امام جماعت الثانی کے پاس گئی۔ اور دعا کی درخواست کی آپ فرمانے لگے اس بچی کا نام تم امتہ الاخیر رکھ لو میں نے تمہارے ڈاکٹر کی ڈاکٹری دیکھ لی اب تم میری ڈاکٹری دیکھنا اس کے ساتھ ہی حکمت کی ایک دوا بھی دی اور فرمانے لگے یہ شروع دن سے کھانا۔

دیکھ لینا۔ "ہو گا بیٹا اور ہو گا بھی خوبصورت" آخر خدا کے بزرگوں کی دعائیں اور میری عاجزی خدا تک پہنچی اور امام جماعت الثانی کی بات پوری ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے اس کے صدقے سات بیٹیوں کے بعد عاجزہ کو بیٹا عطا کیا جو آج خدا کے فضل سے ایک بیٹے کا باپ بھی ہے۔

حضرت امام جماعت الثانی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے انتقال پر ملال کے بعد میرا معمول تھا کہ ہر دوسرے تیسرے روز حضرت غلام رسول راجیکی صاحب کے ہاں ملاقات کو جاتی اور دعا کی درخواست کرتی رہتی۔

اللہ تعالیٰ نے سات بیٹیاں عطا کی ہوئی تھیں ڈاکٹر صاحب کو دل کا حملہ ہوچکا تھا اس لئے ڈاکٹر صاحب کی زندگی کا وہم دل پر پڑا رہتا۔

ایک روز میں بہت گھبرا گئی حضرت مولوی صاحب کے پاس گئی اور ان کو بہت اصرار سے کہا کہ آپ کا خدا سے ایک خاص تعلق ہے۔ اللہ میاں سے پوچھ کر بتائیں کہ میرے شوہر کی عمر کتنی ہوگی فرمانے لگے فکر نہ کرو میں خدا سے دعا کروں گا دو روز بعد پھر گئی تو فرمانے لگے کہ مجھے خدا نے بتادیا ہے پوچھنے پر فرمایا کہ یہی دعا کرتے کرتے نظارہ نظر آیا کہ چھاج پھٹکنے کی آواز آرہی ہے اور دانوں کی آواز کے ساتھ یہ آواز ملی ہوئی ہے۔ ۶x۱۲=۷۲ ۶x۱۲=۷۲ اس کا مطلب ہے تمہارے میاں کی عمر ۷۲ سال ہوگی۔

خاکسارہ نے اسی وقت حساب لگا کر بتایا کہ مولوی صاحب یہ تو بہت تھوڑی عمر ہے اس وقت تک تو ابھی میری ساری بیٹیوں کی شادی بھی نہیں ہوئی ہوگی فرمانے لگے۔ اتنی تو لو نا پھر اور مانگ لیں گے۔

جب خدا نے مجھے اپنی جناب سے بیٹا عطا کیا تو بہت خوش ہوئے ان کے پاس لے کر جاتی تو بچے کو دیکھ کر ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے لگ جاتے اے میرے اللہ مبارکہ کے بچے کو B.A M.A بنا میں عرض کرتی مولوی صاحب میں نے اسے ڈاکٹر بنانا ہے آپ ڈاکٹر بننے کی دعا کریں فرماتے پہلے M.A B.A تو کرلے پھر ڈاکٹر بھی بن جائے گا۔

جس دن آپ کی وفات ہوئی سحری کے قریب یا کچھ دیر پہلے (صحیح وقت یاد نہیں) مولوی صاحب کے محلے میں سے کوئی میرے شوہر کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد کو بلانے آیا کہ مولوی صاحب کی طبیعت خراب ہے آکر دیکھ لیں تھوڑی دیر بعد ڈاکٹر صاحب واپس آگئے گھر میں آتے ہی انہوں نے اپنا سر دیوار سے ٹکادیا اور بھرائی ہوئی آواز میں بولے مولوی صاحب ہمیں چھوڑ گئے (ہم اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹائے جانے والے ہیں)۔

آپ کے انتقال کے بعد میرا دل بہت بے چین رہتا کہ مولوی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر صاحب کی عمر ۷۲ سال بتائی تھی مگر یہ تو بہت تھوڑی ہے ہر وقت بزرگوں سے ملنے کی تڑپ رہتی اسی جستجو میں ایک دن حضرت مولوی عبداللطیف بہاولپوری کے ہاں دعا کا کہنے چلی گئی شوہر اور بچوں کی دعا کی درخواست کی۔

پھر عرض کیا مولوی صاحب ماجرا یہ ہے کہ حضرت مولوی راجیکی صاحب کو خدا نے ڈاکٹر صاحب کی عمر ۷۲ برس بتائی تھی جس کا وقت قریب چلا آرہا ہے اور ابھی تو میرے بچے بہت چھوٹے ہیں۔ آپ خدا سے دعا کریں کہ اللہ میاں میرے شوہر کی عمر میں اضافہ کردے انہوں نے میرے لئے دعا مانگنے کا وعدہ کیا۔

چند دنوں بعد میرے شوہر کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد حضرت مولوی عبداللطیف صاحب کا ایک رقعہ ہاتھ میں پکڑے گھر آئے اور کہنے لگے رقعہ پڑھو۔

پڑھا تو لکھا تھا کہ

دعا کے بعد آواز آئی ہے "بضع سنین" ساتھ ہی تفہیم لکھی ہوئی تھی کہ اس کا مطلب ۳ سے ۹ تک کے ہندسے کا بنتا ہے اور یہ لفظ سورہ یوسف میں حضرت یوسف علیہ السلام کے قید خانے میں رہنے کی مدت کے بارے میں آیا ہے جس کا مطلب ہے کہ تقریباً ۹ سال حضرت یوسف علیہ السلام قید خانے میں رہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے بندے کی بات ویسے ہی پوری کردی جیسا وعدہ کیا تھا۔ ڈاکٹر صاحب کو ۷۲ سال کے بعد پورے ۹ سال مزید عمر عطا کردی اور ڈاکٹر صاحب نے ۸۱ سال کی عمر میں وفات پائی۔

یہ سچ ہے اور بالکل سچ ہے کہ خدا تعالیٰ پر کامل ایمان اسی دن اس کو نصیب ہوتا ہے کہ جب اللہ جل شانہ اپنے وجود سے آپ خبر دیتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا
مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۷۹۰ میں سید مکرم نظیر ولد سید محمد خیر البشر قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۵-۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید مکرم نظیر کینیڈا گواہ شد نمبر۱ زبیر احمد سعید کینیڈا گواہ شد نمبر۲ محمد سعید وصیت نمبر ۱۰۲۷۵۔

مسل نمبر ۲۹۸۵۶ میں محمد نصر اللہ ولد محمد منیر قوم انصاری پیشہ بے روزگار عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی حال فلڈا جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۱-۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ ۱۲۰۔ مربع گز مع چار دیواری واقع نیو کراچی مالیتی بائیس ہزار روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۔/DM 450 ماہوار بصورت Sozial مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد نصر اللہ کراچی حال جرمنی گواہ شد نمبر۱ احسان اللہ ولد منیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر۲ عبد السلام ولد محمد خان درویش جرمنی۔

مسل نمبر ۲۹۸۵۷ میں محمد انیس ولد محمد اسماعیل صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۴-۵-۲۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ دو عدد پلاٹ برقبہ دس دس مرلہ مالیتی ڈیڑھ لاکھ روپے۔ واقع کہکشاں کالونی ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۲۰۰ مارک ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگا ۱۰/۱ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد انیس جرمنی گواہ شد نمبر۱ شوکت علی ولد بشیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر۲ مظفر احمد داؤد جرمنی۔

مسل نمبر ۲۹۸۵۸

I Mrs. Rosmalidar. B W/o Bachtaruddin

پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال بیعت ۱۹۶۷ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۹۳ء-۷-۳۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ ٹیلی ویژن اور ویڈیو سیٹ مالیتی۔ ۱۰۰۰۰۰۰ روپے ۲۔ طلائی زیورات وزنی دس گرام مالیتی۔ ۳۵۰۰۰۰ روپے ۳۔ حق مہر ۶۰۰۰۰ روپے کل ۱۴۱۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۲.۵۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs.Rosma Lidar.B ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبرا Anwar Tampubobn انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ Syai Ful Anwar ساکن انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۹۸۵۹

I Mrs. ...... Sitikalsum Widow of Muhammad Pakih

پیشہ خانہ داری عمر ۶۷ سال بیعت ۱۹۳۷ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۲-۱۲-۶ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ ۱/۵ حصہ مکان واقع انڈونیشیا مالیتی۔ ۱۰۰۰۰۰۰۰ روپے ۲۔ دھان کا کھیت واقع انڈونیشیا برقبہ ۷۰۰ مربع میٹر مالیتی۔ ۷.۵۰۰۰۰۰ روپے ۳۔ زیورات طلائی وزنی ۵۵ گرام مالیتی۔ ۱.۱۵۵۰۰۰ روپے اور حق مہر۔ ۵۰۰۰۰۰ روپے کل جائیداد مالیتی۔ ۱۹.۱۵۵.۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ۔ ۱۳۵.۰۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/RP ۵۰۰۰۰ روپے ششماہی آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mr.S ...... Siti Kalsum احمد ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبرا Hadi Wahyudi ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ Rach Mat Syukur انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۹۸۶۰

I Mrs. Muslihati W/o Salman Muis

پیشہ ٹیچر عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۳۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ مکان واقع انڈونیشیا مالیتی۔/۷۰۰۰۰۰۰ روپے ۲۔ سلائی مشین مالیتی۔/۱۰۰۰۰۰ روپے ۳۔ ایک سیٹ بستر کپبورڈ اور کرسی مالیتی۔/۱۵۰۰۰۰ روپے ۴۔ ٹیلی ویژن مالیتی۔/۲۵۰۰۰۰ روپے ۵۔ حق مہر۔/۱۰۰۰۰ روپے کل جائیداد مالیتی۔/۷۵۱۰۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ ۲۶۰۰۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Musli Hati انڈونیشیا گواہ شد نمبرا Anwar Tampubalon انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ Syaiful Anwar انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۹۸۶۱

I Mrs. Hamidah Machni W/o Abdul Machmi Anwar

پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹۳-۷-۳۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ طلائی انگوٹھی مالیتی۔/۱۰۰۰۰۰ روپے۔ ۲۔ رنگین ٹی وی مالیتی۔/۹۰۰۰۰۰ روپے۔ ۳۔ حق مہر۔/۲۲۵۰۰۰ روپے۔ کل جائیداد۔ ۱۲۲۵۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ۔/۱۶۷۰۰۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Hamidah Machni انڈونیشیا گواہ شد نمبرا Anwar Tampubolon انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ Syaiful Anwar انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۹۸۶۲

I Mrs. Zuryati w/o Basyarad Ahmad

پیشہ ملازمت عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۹۳ء-۷-۳۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ مکان برقبہ ۶۰ مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی۔ ۱۷۵۰۰۰۰ روپے۔ ۲۔ ریفریجریٹر مالیتی۔ ۵۰۰۰۰ روپے۔ ۳۔ کپ بورڈ کرسی وغیرہ مالیتی۔ ۱۰۰۰۰۰ روپے۔ ۴۔ زیورات طلائی بالیاں انگوٹھی نیکلس مع انگوٹھی مالیتی۔ ۲۴۰۰۰۰ روپے۔ ۵۔ حق مہر۔ ۶۰۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ ۲۶۵۵۰۰ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Zuryati انڈونیشیا گواہ شد نمبرا Anwar Tampubdlon انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ Syaiful Anwar انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۹۸۶۳ میں فاطمہ زوجہ امیر الدین پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت ۱۹۵۸ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۹۳ء-۷-۵ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ۱۔ دھان کا کھیت برقبہ ۵۰۰ مربع میٹر مالیتی۔ ۵۰۰۰۰۰۰ روپے۔ اور حق مہر مبلغ مہر مبلغ۔ ۱۲۵۰۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ۔/۱۵۰۰۰۰ روپے ششماہی آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فاطمہ زوجہ امیر الدین انڈونیشیا گواہ شد نمبرا Basyirudin Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر۲ امیر الدین خاوند موصیہ۔

ضروری اعلان

○ "احباب کرام کی آگاہی کے لئے یہ اعلان ہے کہ M-T-A کے پروگرام ۱۶۔ جنوری ۹۵ء سے پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر ۱۲ بجے سے شروع ہو کر رات ۱۲ بجے تک جاری رہتے ہیں۔ اس دوران شام ساڑھے چار بجے سے رات ۱۰ بجے تک لندن سے براہ راست نشریات ہوتی ہیں۔ احباب ان تمام پروگرامز سے بھرپور استفادہ فرمائیں۔"

خلافت لائبریری ربوہ

اطلاعات و اعلانات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریب شادی ورخصتانہ

○ مورخہ ۹۵-۱-۱۵ کو مکرم محمود احمد بھٹی صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب بھٹی چک نمبر ۱۶۶ مراد کی تقریب شادی ہمراہ مکرمہ زاہدہ پروین صاحبہ بنت مکرم مجید احمد صاحب ساکن اوراضلع سیالکوٹ انجام پائی۔

بارات چک ۱۶۶ مراد سے سیالکوٹ گئی جہاں پر رشید احمد طیب صاحب مربی سلسلہ عالیہ نے نکاح کا اعلان کیا۔ مورخہ ۹۵-۱-۱۸ کو مکرم چوہدری بشیر احمد بھٹی صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اسی روز عزیزہ مکرمہ عابدہ بشیر صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد بھٹی صاحب کا رخصتانہ بھی انجام پایا۔ ان کا نکاح مکرم بشارت الرحمان صاحب واہلہ ساکن چک نمبر ۸۷ شمالی ضلع سرگودھا کے ہمراہ مکرم رشید احمد طیب صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دونوں رشتوں کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

نکاح وتقریب شادی

○ مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب ابن مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب ڈگری گھمناں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ عزیزہ محترمہ قیصرہ شریف صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد شریف خانصاحب (وفات یافتہ) وسن کے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ سے مبلغ ۱۵۰۰۰۰ (ڈیڑھ لاکھ) روپے حق مہر پر مکرم مشہود احمد صاحب ناصر کھوکھر مربی سلسلہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ نے مورخہ ۲۲۔ جنوری ۹۵ء کو بمقام شہنائی میرج ہال گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ شہر ضلع سیالکوٹ میں پڑھا اور دعا کرائی۔ اسی روز رخصتی عمل میں آئی۔ اور اگلے روز مکرم چوہدری مقصود احمد صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم منصور احمد صاحب مبارک کھوکھر سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گوجرانوالہ کینٹ ابن مکرم منظور احمد صاحب کھوکھر آف گھنو کے چجہ ضلع سیالکوٹ کو مورخہ ۹۴-۱۲-۱۶ پہلے بیٹے سے نواز ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے نومولود کا نام ارجمند مبارک کھوکھر عطا فرمایا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ جو مکرم محمد صدیق صاحب دار العلوم شرقی ربوہ کا نواسہ اور مکرم مشہود احمد صاحب ناصر کھوکھر مربی سلسلہ کا بھتیجا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے، نیک خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم راجہ مختار احمد صاحب ابن مکرم راجہ عبد الحمید (وفات یافتہ) آف چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی حال جیکب لائن کراچی مورخہ ۱۴۔ جنوری کو اچانک ہارٹ اٹیک سے اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ ان کا جسد خاکی بذریعہ طیارہ کراچی سے فیصل آباد اور پھر ربوہ لایا گیا اور بعد نماز عصر محترم مولانا محمد احمد صاحب جلیل نے بیت مہدی میں نماز جنازہ پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم مولانا صاحب نے ہی دعا کروائی۔ آپ محترم مولانا احمد خانصاحب نسیم (وفات یافتہ) (ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی) کے منجھلے داماد تھے۔ آپ نہایت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

○ مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب آف محمد آباد سندھ بعمر ۹۰ سال بقضائے الٰہی کوٹری حیدر آباد میں وفات پا گئے۔ آپ قاضی سلسلہ محترم مولانا تاج الدین صاحب (وفات یافتہ) کے چھوٹے بھائی تھے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ نیز لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

نتیجہ مقابلہ جوبلی علم انعامی سال ۹۴-۱۹۹۳ء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

مقابلہ جوبلی علم انعامی ۹۴-۱۹۹۳ء مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان میں درج ذیل دس مجالس نے امتیاز حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ آمین۔

۱۔ مجلس خدام الاحمدیہ دار الذکر فیصل آباد اول اور جوبلی علم انعامی کی مستحق قرار پائی۔

۲۔ مجلس خدام الاحمدیہ فضل عمر فیصل آباد دوم اور سند خوشنودی کی مستحق قرار پائی۔

۳۔ مجلس خدام الاحمدیہ وحدت کالونی لاہور سوم اور سند خوشنودی کی مستحق قرار پائی۔

۴۔ مجلس خدام الاحمدیہ شاہدرہ فیکٹری ایریا لاہور۔

۵۔ مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

۶۔ مجلس خدام الاحمدیہ محمود آباد کراچی۔

۷۔ مجلس خدام الاحمدیہ نارتھ کراچی۔

۸۔ مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ کالونی کراچی۔

۹۔ مجلس خدام الاحمدیہ عزیز آباد کراچی۔

۱۰۔ مجلس خدام الاحمدیہ سٹیل ٹاؤن کراچی۔

نتیجہ مقابلہ علم انعامی سال ۹۴-۱۹۹۳ء مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان

مقابلہ علم انعامی بین المجالس ۹۴-۱۹۹۳ء مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان میں درج ذیل دس مجالس نے امتیاز حاصل کیا ہے اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے ہر لحاظ سے مبارک فرمائے آمین۔

۱۔ مجلس اطفال الاحمدیہ دار الذکر فیصل آباد اول علم انعامی کی مستحق قرار پائی۔

۲۔ مجلس اطفال الاحمدیہ ۲۷۵/ رب کرتار پور فیصل آباد دوم اور سند خوشنودی کی مستحق قرار پائی۔

۳۔ مجلس اطفال الاحمدیہ وحدت کالونی لاہور سوم اور سند خوشنودی کی مستحق قرار پائی۔

۴۔ مجلس اطفال الاحمدیہ عزیز آباد کراچی۔

۵۔ مجلس اطفال الاحمدیہ نارتھ کراچی۔

۶۔ مجلس اطفال الاحمدیہ ہڈیارہ لاہور۔

۷۔ مجلس اطفال الاحمدیہ اسلام پورہ لاہور۔

۸۔ مجلس اطفال الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور۔

۹۔ مجلس اطفال الاحمدیہ رحمٰن پورہ لاہور۔

۱۰۔ مجلس اطفال الاحمدیہ ۲۷۶/ رب گوکھووال فیصل آباد۔

وقفِ جدید کا نیا سال مبارک ہو

خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۶۔ جنوری ۹۵ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے وقف جدید کے نئے سال ۱۹۹۵ء کے افتتاح کا اعلان فرمادیا ہے اور اس موقع پر تمام پاکستانی جماعت ہائے احمدیہ نے یہ نہایت پر مسرت نوید۔ نئے سال کی خوشخبری بھی سنی کہ اختتام پذیر ہونے والے سال ۱۹۹۴ء میں وقف جدید کے مالی جہاد کی عالمی دوڑ میں جماعت احمدیہ پاکستان نے اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ (تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ پاکستان کے لئے یہ اعزاز ہر لحاظ سے بابرکت اور مستقبل کی مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ اور خاص طور پر حضرت صاحب نے وقف جدید کے جس عالمگیر کردار اور جن اہداف کی نشان دہی فرمائی ہے خدا کرے کہ وقف جدید کے پاکستانی مجاہدین نئے سال کے دوران بھی اپنے مقام اور اعزاز کو ملحوظ رکھتے ہوئے حضرت صاحب کی توقعات پر پورا اتریں اور خدا تعالیٰ کے ان گنت فضلوں کے وارث بنیں۔ اے خدا تو ایسا کر۔

(قائد وقف جدید۔ مجلس انصار اللہ پاکستان)

درخواست دعا

○ مکرم شیخ محمد لطیف صاحب سابق زعیم انصار اللہ فیصل آباد کو شدید ہارٹ اٹیک ہوا۔ اور نیشنل ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ جلد صحت عطا فرمائے۔

مرکز عطیہ خون

○ مرکز عطیہ خون ربوہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ایڈز (AIDS) جیسی خطرناک بیماری کی "تشخیص" کے لئے ایڈز ٹیسٹ نہایت مناسب چارجز کے ساتھ کرنے کی سہولت مہیا کر دی گئی ہے۔ کسی مریض کے لئے یا انتقال خون سے پہلے یہ ٹیسٹ کروانا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

خون کا عطیہ لینے سے پہلے دیگر اہم ٹیسٹ جو انتقال خون سے پہلے کئے جانے لازمی ہوتے ہیں ان کا بھی معقول انتظام ہے اور خون کو محفوظ رکھنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

مرکز عطیہ خون احاطہ بیت المہدی گولبازار ربوہ میں واقع ہے اور آج کل اس کے اوقات کار صبح 9 بجے سے 1 بجے تک اور شام 5 بجے سے 9 بجے تک مقرر کئے گئے ہیں۔ اس دوران ٹیلی فون پر بھی رابطہ کیا جا سکتا ہے جس کا نمبر 212312 ہے۔

(صدر کمیٹی مرکز عطیہ خون)

بقیہ صفحہ ۱

محض اللہ کی خاطر اپنے ملک سے بے ملک اپنے وطن سے بے وطن ہوئے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان کی زبانوں میں برکت دے۔ دلوں میں ایمان مضبوط کرے اور اعمال میں تقویٰ اور سداد پیدا کرے۔ ان کی باتیں سننے والے ان سے مسرور ہوں اور انہیں عظمت کی نگاہ سے دیکھیں۔

(از خطبہ ۲۳۔ جون ۱۹۱۶ء)

خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ : 28- جنوری-1995ء

سردی کم ہو رہی ہے
درجہ حرارت کم از کم 7 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 18 درجے سنٹی گریڈ

○ اپوزیشن نے حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے کا معاملہ اپریل تک ملتوی کر دیا ہے۔ تحریک کا مقابلہ منظور احمد وٹو، مصطفےٰ کھر اور آصف علی زرداری کریں گے۔ بے نظیر بھٹو نے منظور وٹو کے ہاتھ مضبوط کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ منظور وٹو نے اپنی حکمت عملی طے کر لی ہے اور نواز لیگ کے ارکان سے رابطے قائم کر لینے کا فیصلہ کر لیا ہے سیاسی ذرائع کا خیال ہے کہ تحریک عدم اعتماد کی کامیابی کا امکان کم ہے۔

○ تحریک عدم اعتماد کے بارے میں پیر صاحب پگاڑا مولانا فضل الرحمٰن اور قاضی حسین احمد نے اپوزیشن کا ساتھ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ اپوزیشن نے اپنے رابطے تیز کر دیئے ہیں۔

○ وزیر اطلاعات خالد احمد خان کھرل نے کہا ہے کہ نواز شریف سو بار عدم اعتماد لائیں ہماری حکومت کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے مڈٹرم الیکشن نہیں ہوں گے۔

○ گورنر پنجاب چوہدری الطاف حسین نے کہا ہے کہ اپوزیشن شوق سے عدم اعتماد کی تحریک لائے۔ شارٹ کٹ سے حکومت نہیں لے سکتی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی مذہبی ادارے کے پاس وسائل کی کمی ہے تو ہم اس کی امداد کرنا چاہتے ہیں دہشت گردی نہیں کرنے دیں گے۔ دو تین درجن افراد سے مرعوب نہیں ہوں گے۔

○ کراچی میں کورنگی کے علاقے میں دو بسوں کی خوفناک دوڑ کے نتیجے میں شدید حادثہ ہوا اور ایک عورت سمیت آٹھ افراد ہلاک ہو گئے۔ زخمیوں میں سے تین کی حالت نازک ہے دیگر حادثات میں ۳- افراد ہلاک اور ۵- زخمی ہو گئے۔

○ کراچی میں فائرنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ پولیس کانسٹیبل سمیت ۳- افراد ہلاک اور ۶- زخمی ہو گئے۔ ملیر میں دو گروہوں کا تصادم ہوا پولیس پہنچی تو اس پر بھی فائرنگ کر دی گئی۔ دو ملزم گرفتار ہو گئے۔ فلیٹ کی چھت پر کھڑا نوجوان بھی گولی لگنے سے ہلاک ہو گیا۔ پاک کالونی میں دو پولیس اہلکاروں سے اسلحہ چھین لیا گیا۔

○ چیچنیا میں مجاہدین نے دارالحکومت گروزنی کے بعض حصے واپس لے لئے ہیں۔ روسی جیٹ طیاروں کی دارالحکومت کے وسط میں تیل کے ذخائر پر بمباری سے آگ بھڑک اٹھی۔

○ سپیکر نے اپوزیشن ارکان کو گرفتار کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔ اسلام آباد پولیس کے ایک سینیئر افسر نے گذشتہ روز یوسف رضا گیلانی سے رابطہ کر کے ان سے مقدمہ میں ملوث دس ارکان کی گرفتاری کی اجازت طلب کی لیکن انہوں نے اجازت نہیں دی۔ سپیکر نے وفاقی وزراء کو اپنے چیمبر میں بلایا اور مقدمات واپس لینے کو کہا اور کہا کہ ایسا کوئی اقدام نہ کیا جائے جس سے ایوان کے وقار کو دھچکا لگے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو جمہوریت کی بساط لپیٹنا چاہتی ہیں۔ جیالے اور پارٹی باز صدر کے خلاف احتجاج نہیں تو اور کیا ہو گا۔ وزیر اعظم اپنے باپ کی "نیک نامی" میں اضافہ کر رہی ہیں۔ ارکان کو مار پیٹ کر انہیں گرفتار کرنا چاہتی ہیں۔ پاکستان واحد ملک ہے جہاں مقننہ مجسٹریٹ کے سامنے پیش ہو گی۔ صدر لغاری کے خلاف احتجاج جرم ہے تو پہلے مجرم بے نظیر اور لغاری ہیں جنہوں نے سابق صدر غلام اسحٰق خان کے خلاف تقریر میں ہلڑبازی کی تھی انہوں نے کہا کہ پاکستان میں بادشاہت نہیں چلے گی۔ بے نظیر ملکہ بننا چاہتی ہیں۔ ملکی صنعت کو تباہ کرنے کے لئے غیر ملکی مصنوعات کا راستہ ہموار کیا جا رہا ہے۔

○ مقبوضہ کشمیر میں یوم آزادی کی تقریبات کے موقع پر شدید بم دھماکوں سے بھارتی ایوانوں میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ گورنر اور پولیس کے سربراہ کے تبدیلی کا امکان ہے۔ دونوں کو نئی دہلی طلب کر لیا گیا۔ انہوں نے انتخابات کے لئے فضا سازگار ہونے کے تمام بھارتی دعوے غلط ثابت کر دیئے۔ کشمیری عوام نے کشمیر پر حکمرانی کا دعویٰ سچا کر دکھایا۔

○ پراسرار دھمکی آمیز فون کالوں کے بعد انصار برنی بھی ملک چھوڑ گئے۔ عبدالستار ایدھی سے رابطہ کرنے والوں نے انہیں بھی حکومت تبدیل کرنے کے منصوبے میں شامل ہونے کے لئے لاہور بلایا۔ ان کے انکار پر ان کو پراسرار ٹیلی فون آنے شروع ہو گئے۔

○ وزیر اطلاعات نے کہا ہے کہ نواز شریف سے قائد حزب اختلاف کا عہدہ چھننے والا ہے۔ چند ہفتوں میں ان کی جگہ پر نیا اپوزیشن لیڈر سامنے آ جائے گا۔

○ مسلم لیگ (ج) کے صدر مسٹر حامد ناصر چٹھہ نے کہا ہے کہ تحریک عدم اعتماد میں اپوزیشن ارکان بھی نواز شریف کا ساتھ نہیں دیں گے۔ اپوزیشن لیڈر اب صرف اقتدار کا خواب ہی دیکھ سکتے ہیں۔

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہا ہے کہ حکومت کے کفن دفن کی تیاریاں جاری ہیں۔ تابوت تیار ہو گیا ہے۔ اسے ہمیشہ کے لئے دفن کرنے والے اب آنے میں زیادہ دیر نہیں لگائیں گے۔ نادان وزیر اور مشیر گڑھا کھودنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اپوزیشن کے شور مچانے سے کچھ نہیں ہو گا جنہیں اقتدار میں آنے کی جلدی ہے انہیں کچھ نہیں ملے گا۔ اب کوئی تیسرا آئے گا لیکن وہ مسلم لیگی ہی ہو گا۔ نہیں ہو گا تو ہم بنا لیں گے۔

○ آزاد کشمیر میں سیاسی بحران بڑھ گیا ہے سردار قیوم اور سردار سکندر حیات کے درمیان ملاقات ہوئی جس میں ڈیڑھ گھنٹہ تک تبادلہ خیال کیا گیا۔

○ فضائیہ کے ایک طیارے نے طیارہ کا توازن بگڑ جانے کی وجہ سے جوہر آباد کے قریب ایک ویران جگہ پر ۵۰۰ پونڈ وزنی دو بم گرا دیئے۔ دو فیول ٹینک بھی گرا دیئے۔ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

○ ۸۰- ارب روپے کے قرضوں کی وصولی کے لئے نادہندگان کی جائیدادیں ضبط کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے۔ بینکوں کے پرانے واجبات کی وصولی کے لئے قانون میں ترمیم پر غور کیا جا رہا ہے۔

○ سابق کرکٹ کپتان عمران خان نے کہا ہے کہ چمچے حکومت کو غلط مشورے دے رہے ہیں۔ میں گنہگار ہوں تو مجھے ذلیل کر لیں۔ دکھیاری قوم کا کیا قصور ہے۔ انہوں نے اپنے کینسر ہسپتال کے بارے میں کہا کہ یہ غریبوں کا ہسپتال ہے۔ سیاسی مخالف کا کارخانہ نہیں۔ غریبوں کا مفت علاج کرنے سے روکا جا رہا ہے۔ چمچہ کریسی میری کردار کشی کر رہی ہے۔ اس قسم کے ہتھکنڈوں سے نہیں ڈرتا۔ کینسر ہسپتال تباہ کرنے کے لئے ٹی وی نے زکوۃ مہم کا اشتہار چلانے سے انکار کر دیا۔ سگریٹوں کے اشتہار چل رہے ہیں۔

○ کلنٹن انتظامیہ اور نئی ری پبلیکن کانگرس کے درمیان پہلی جھڑپ ہوئی۔ ری پبلیکن ارکان کی طرف سے ایک مسودہ قانون پیش کرنے پر تکرار ہو گئی۔ وزیر خارجہ وارن کرسٹوفر نے قانون کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ قانون منظور ہو گیا تو امریکہ اقوام متحدہ کی امن کارروائیوں کے لئے رقم فراہم نہیں کر سکے گا۔

○ بوسنیا میں شدید جنگ چھڑ جانے کی وجہ سے پانچ ملکی رابط گروپ نے اپنی امن منصوبے کے نفاذ پر راضی کرنے کی کارروائی معطل کر دی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جنگ کی وجہ سے نقل و حرکت ممکن نہیں رہی۔ بتایا گیا ہے کہ مسلمانوں نے بیہاج کے علاقے میں اپنا چھینا ہوا علاقہ دوبارہ واپس لے لیا ہے۔

○ افغانستان میں جنرل دوستم کی فوجوں نے صدر ربانی کے دستوں پر حملے تیز کر دیئے ہیں۔ ۲۲- افراد کی ہلاکت کی خبر ملی ہے۔

○ شمال اور جنوبی یورپ میں شدید طوفان سے ۲۶- افراد ہلاک ہو گئے فرانس میں طوفانی بارش سے ۱۲- افراد سیلاب میں ڈوب گئے۔

○ گورنر پنجاب نے کہا کہ فرقہ پرست جتنے چاہے مظاہرے کرتے رہیں حکومت اپنی کارروائی جاری رکھے گی۔

کرایہ کیلئے خالی ہے

بالائی منزل کوٹھی الناصر نزد قومی بچت ربوہ
رابطہ- فیروز الدین امرتسری دارالنصر غربی ربوہ

ضروری اعلان

رؤف بک ڈپو عنقریب تبدیل ہو کر
کچھ عرصہ کے لئے کالج روڈ پر نزد
چرغہ ہاؤس منتقل ہو رہی ہے۔
احباب نوٹ فرمالیں فون: 212297

قدیمی • اولین • شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634

ربوہ میں جائیداد خریدنے کا سنہری موقعہ

ساہیوال روڈ اور یونیورسٹی روڈ کے سنگم پر
واقع 28 مرلے کا کونے کا پلاٹ 15/1 دارالعلوم
غربی ربوہ بمع کوٹھی جس میں مزید ایک مکان
اور دس دوکانیں تعمیر کی جا سکتی ہیں
رابطہ:
لاہور فون نمبر
042 - 373373
ربوہ: فون نمبر 211681 - 04524
امۃ اللہ حسن - لاہور چھاؤنی